



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک حکیم صاحب نے مجھ کو ٹیسٹ کرنے کے لئے کہا۔ اب مجھ کو منی کے ٹیسٹ کیلئے مشرت زنی کرنے پڑے گی کیا یہ سیرے لینے جائز ہے یا کوئی دوسرا راستہ بظاہر نظر نہیں آتا ہے۔

الجواب: حامداً ومصلياً

صورتِ مسئلہ میں ذکر کردہ بات اگر حقیقت ہے اور حکیم صاحب بھی ماہر ہیں تو مشرت زنی کر سکتے ہیں بشرطیکہ علاج کو ملحوظ رکھ کر یہ فعل کیا جائے ورنہ یہ فعل حرام و ناجائز ہے۔

لَا يَحِلُّ قَوْلُ مَا هُوَ أَلْفٌ - ۱۸ - ۲۰ تا - سورة المؤمنون

والذین ینسوا ما وعدوا بآیمانہنّ الی اللہ والی اللہ الی اللہ
أولئک ینزلنا علیہم عذاباً عظیماً لیس یذوقوا عذابیہم
وہم العاصون۔

وقفے روح المعانی ۶/۱۰ - مدار الفکر

وکیذاً قلنا فیما استمعنا من الرجال بیئہم فجہوہم الاثمۃ
علی تحریرہ ودرود عندہم داخل فیما وراہ ذلک
وکان احمد بن حنبلہ یجینی لاذن المفسر
فضیلتہ فی البدن فجائز اخراجه عند الحاجة
کالفصد والجماعۃ۔

وقفے مجمع الأنہر ۲۲۴ - حظرو الاباحۃ

والحقنۃ الرجال والنساء للثداوی وبالجماع اولئک
الہنالك اذا فحش یفضی الی السک - (بمحرّم)
کالخمر قیال یجوز الثداوی بالمحرّم الخمر
والبول ان اخبره طبیب مسلم ان فیہ

(عاری ہے)

شفاء والحمة ترتفع بالضرورة فلم يكن
متحدا ويا بالمحرم -

وفيه الشامية ٤/٣٤١ - كرايت - وسعيد

ينظر الحبيب الى موضوع مرضه بالحق
الضرورة اذا لزمه ضرورة تبيح المحظورات -
وفيه أيضا ٤/٢٤٠ - بوايت - وسعيد

الاستمناء ٣١٠ وفيه التحريم
- أي بالاكف اذا كان لاستجلاب الشهوة
أما اذا غلبت الشهوة وليس له زوجة
ولا أم ففعل ذلك ليس كمنها الرجاء
أنه لا وبال عليه كفاة الواليتا
ويجب الوخاف الزنا - يجوز أن
يستغفر بيده زوجته أو خادمتها -

والله اعلم بالصواب
كتبه

محمد زبير خير
متخصص في علوم القرآن

التسليم

١٤١٥



2: N3! 2.21